روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 2 جولائی 2007ء 16 جمادی الثانی 1428 ہجری 2 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 147

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ۔ ورنہ نکمی شئے کی طرح تم پھینک دیئے جاؤ گے۔ کوئی آدمی اپنے گھر کی اچھی چیزوں اور سونے چاندی کو باہر نہیں پھینک دیتا بلکہ ان اشیاء کو اور تمام کارآمد اور قیمتی چیزوں کو سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو لیکن اگر گھر میں کوئی چوہا مرا ہوا دکھائی دے تو اس کو سب سے پہلے باہر پھینک دو گے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے۔ ان کی عمر دراز کرتا ہے اور ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے۔ وہ ان کو ضائع نہیں کرتا اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا۔ لیکن جو خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کی بے حرمتی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تباہ کر دیتا ہے اگر چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری قدر کرے تو اس کے واسطے ضروری ہے کہ تم نیک بن جاؤ تا خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر ٹھہرو۔ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور اس کے حکموں کی پابندی کرتے ہیں وہ ان میں اور ان کے غیروں کے درمیان ایک فرقان رکھ دیتا ہے۔ یہی راز انسان کے برکت پانے کا ہے کہ وہ بدیوں سے بچتا رہے۔ ایسا شخص جہاں رہے وہ قابل قدر ہوتا ہے کیونکہ اس سے نیکی پہنچتی ہے وہ غریبوں سے سلوک کرتا ہے۔ ہمسایوں پر رحم کرتا ہے۔ شرارت نہیں کرتا۔ جھوٹے مقدمات نہیں بناتا۔ جھوٹی گواہیاں نہیں دیتا بلکہ دل کو پاک کرتا ہے اور خدا کی طرف مشغول ہوتا ہے اور خدا کا ولی کہلاتا ہے۔

خدا کا ولی بننا آسان نہیں بلکہ بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کے لئے بدیوں کا چھوڑنا برے ارادوں اور جذبات کو چھوڑنا ضروری ہے اور یہ بہت مشکل کام ہے۔ اخلاقی کمزوریوں اور بدیوں کو چھوڑنا بعض اوقات بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک خونی خون کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ چور چوری کرنا چھوڑ سکتا ہے لیکن بداخلاق کو غصہ چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے یا تکبر والے کو تکبر چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں دوسروں کو جو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے پھر خود اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے لیکن یہ سچ ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی عظمت کے لئے اپنے آپ کو چھوٹا بناوے گا خدا تعالیٰ اس کو خود بڑا بنا دے گا۔ یہ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ آپ کو چھوٹا نہ بنائے۔ یہ ایک ذریعہ ہے جس سے انسان کے دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ جس قدر اولیاء اللہ دنیا میں گزرے ہیں اور آج لاکھوں انسان جن کی قدر و منزلت کرتے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو ایک چیونٹی سے بھی کمتر سمجھا جس پر خدا تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال ہوا اور ان کو وہ مدارج عطا کئے جس کے وہ مستحق تھے۔ تکبر، بخل، غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا ایک حصہ رکھتی ہیں۔ اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لیتا بلکہ وہ محروم ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے غربت وانکسار کرنے والا خدا تعالیٰ کے رحم کا مورد بنتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 612)

میں تمہارے لئے دعا کروں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہؐ کو کھانے پر بلایا۔ جب آپ کھانا کھا چکے تو فرمایا۔ اٹھو تا کہ میں تمہارے لئے دعا کروں۔ میں اٹھ کر ایک چٹائی لایا جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو چکی تھی میں نے اسے پانی سے دھویا۔ پھر رسول اللہؐ اس پر کھڑے ہوئے میں نے ایک یتیم کے ساتھ آپ کے پیچھے صف بنائی۔ اور دادی ہمارے پیچھے تھیں۔ رسول اللہؐ نے دو رکعات نماز پڑھائی اور تشریف لے گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی الحصیر حدیث نمبر 367)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(سہ ماہی دوم 2007ء)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت مقابلہ مضمون نویسی (سہ ماہی دوم 2007ء) بعنوان ''آنحضورؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک'' میں 735 خدام شامل ہوئے اعزاز حاصل کرنے والوں کے نام یہ ہیں۔

اول: صبغۃ اللہ۔ شاہ تاج مل منڈی بہاؤالدین
دوم: فراست احمد راشد۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
سوم: فضل محمود۔ دہلی گیٹ لاہور
چہارم: طارق محمود عارف۔ فضل عمر فیصل آباد
پنجم: عطاء الغالب۔ باغبان پورہ لاہور
ششم: محمد کلیم۔ وحدت کالونی لاہور
ہفتم: طاہر مرتضٰی۔ فیصل ٹاؤن لاہور
ہشتم: شمس اقبال۔ ربوہ
نہم: محمد ارشد نعیم۔ 109 رب فیصل آباد
دہم: توقیر احمد آصف۔ دارالحمد فیصل آباد
حوصلہ افزائی: محمد لقمان۔ دہلی گیٹ لاہور
حوصلہ افزائی: شیخ وجیہہ اللہ طاہر۔ ٹاؤن شپ لاہور
حوصلہ افزائی: فیضان احمد۔ ٹاؤن شپ لاہور
حوصلہ افزائی: محمد اکبر انجم۔ میرا بھڑ کا میرپور آزاد کشمیر

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 8 جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھو پیڈک سرجن مورخہ 7 جولائی 2007ء کو زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 2 جولائی 2007ء

12-30 am	کڈز ٹائم
1-10 am	عربی سیکھئے
1-30 am	خبریں
2-00 am	چلڈرنز کلاس
3-15 am	دورہ حضور انور
4-00 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	عربی سیکھئے
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-20 am	گفتگو
9-10 am	سوال و جواب
10-00 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-20 pm	طب وصحت
2-00 pm	فرانسیسی ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	غزوات النبیؐ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	بستان وقف نو
8-45 pm	سپاٹ لائٹ
9-55 pm	فرانسیسی سروس
10-50 pm	طب وصحت
11-30 pm	عربی سروس

منگل 3 جولائی 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-00 am	خطبہ جمعہ
4-00 am	سپاٹ لائٹ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	ملاقات
10-00 am	غزوات النبیؐ
10-25 am	طب وصحت
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سیکھئے
1-25 pm	سوال و جواب
2-30 pm	ایم ٹی اے ٹریول
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطاب حضور انور
7-50 pm	گلشن وقف نو
8-45 pm	عربی سیکھئے
9-05 pm	ایم ٹی اے ٹریول
9-35 pm	سوال و جواب
10-35 pm	انٹرویو
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 4 جولائی 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-05 am	انٹرویو
3-55 am	خطاب حضور انور
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	انٹرویو
7-55 am	سوال و جواب
9-05 am	خطاب حضور انور
10-10 am	عربی سیکھئے
10-25 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-20 pm	سوال و جواب
2-20 pm	انڈونیشین سروس
3-30 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
3-55 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	علمی خطابات
8-00 pm	تقریر
8-40 pm	گلشن وقف نو
9-40 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-10 pm	سوال و جواب
10-00 pm	لجنہ میگزین
11-30 pm	عربی سروس

باقی صفحہ 12 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2007ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 9۔اگست 2007ء ہے۔ داخلہ کے خواہش مند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہوتو)

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2007ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔ تمام درخواستیں دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 19، 20۔اگست کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 16۔اگست 2007ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔ کامیاب امیدواران کی لسٹ 22۔اگست 2007ء کی صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم میاں خیر محمد صاحب ولد مکرم میاں محمد بخش صاحب ڈیرہ غازی خان مورخہ 17 جون 2007ء کو صبح ساڑھے چھ بجے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز نو بجے رات احمدیہ قبرستان میں مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خاں نے پڑھائی۔ جنازہ میں کثیر احباب نے شرکت کی۔ مرحوم کی عمر 88 سال تھی آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

نکاح

مکرم عزیز اللہ طاہر زیروی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میچل سٹیڈ (Michelstadt) جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عامر رئیس زیروی صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بہمراہ مکرمہ صوفیہ سمن انور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر شیخ فہیم احمد انور صاحب کینیڈا کے ساتھ بعوض 15 ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 21۔اپریل 2007ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر کیا۔ مکرم عامر رئیس صاحب زیروی مکرم صوفی کریم بخش صاحب زیروی زیرہ ہاؤس گولبازار ربوہ کے پوتے ہیں احباب جماعت سے درخوست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس نکاح کو ہر لحاظ سے جانبین کیلئے بابرکت اور خوشیوں کا باعث بنائے۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں اس وقت موسم گرما کی تعطیلات ہیں۔اس دوران سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(1) دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے، انگریزی اور اردو بہتر کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی جائے۔

(2) جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیرئیر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال وجواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

(3) میٹرک تک طلبہ کیلئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کیا جائے تاکہ اس دوران ان کی تعلیمی کمی کو دُور کیا جا سکے۔

(4) حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے تاکہ سکول کی پڑھائی میں بھی برکت پڑے۔

(5) ان دنوں میں ذیلی تنظیموں کے کام بھی کروائے جائیں تاکہ جماعت کے کام کرنے کی روح پیدا ہو اور آگے جاکر جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔

(6) عمومی طور پر اپنی جماعت کے طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوں کو صحیح مصرف میں لائیں۔

(7) اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ہمارے لئے دعا کرنا ناگزیر ہے

دعا کی اہمیت اور ضرورت کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ بھی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔ (سورہ فرقان)

دراصل دعا اور استغفار کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اس لئے حدیث شریف میں آتا ہے کہ استغفار بہترین دعا ہے۔

دعا کی اہمیت بلکہ فرضیت کو حضرت مصلح موعود یوں واضح فرماتے ہیں:

''خوب سمجھ لو کہ اگر تم آہ و بکا اور عجز و انکسار میں سستی کرو گے تو خدا کو تمہاری کیا پرواہ ہے۔ انسان خدا کا محتاج ہے۔ نہ کہ خدا انسان کا۔ انسان کو خدا کی ضرورت ہے نہ کہ خدا کو انسان کی۔ ہم فقیر ہیں اور خدا غنی۔ اس لئے ہمیں ضرورت ہے کہ اس کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ نہ کہ وہ ہمیں اپنے فضل اور رحم سے جگائے اور پھر بھی ہم اس سے کچھ نہ مانگیں۔ پس سستی کو چھوڑ کر دعائیں کرنے کی عادت ڈالو۔ کئی لوگ صرف فرض عبادت کو ضروری سمجھتے ہیں اور دعائیں اور ذکر الٰہی کرنے سے غافل رہتے ہیں مگر یہ بھی دہریت کی ایک رگ ہے۔ جب کوئی قوم ذکر الٰہی کو چھوڑ دیتی ہے تو ایک فضول چیز کی طرح نکال کر پھینک دی جاتی ہے۔'' (الفضل 24/اپریل 1997ء)

دعا ہمارا سہارا ہے

حدیث شریف میں دعا کو مخ العبادہ فرمایا گیا ہے یعنی دعا عبادت کا مغز اور مرکزی نقطہ ہے۔ دراصل انسان کی پیدائش کی غرض ہی اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنا اور اس سے اپنی ہر حاجت عرض کرنا ہے یعنی بندہ اپنے مالک حقیقی کے تابع ہے اور مالک حقیقی اس کا حاجت روا ہے اس لئے دعا کرنا ایک بندے کی بندگی کا ثبوت بھی ہے اور اس کی ضرورت بھی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر ناراض ہوتا ہے جو اس کی جناب میں دعا نہیں کرتا۔

حضرت سرورِ کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ مصیبت میں اللہ تعالیٰ تمہاری دعا سنے تو عافیت اور خوشحالی کے دنوں میں دعا جاری رکھو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین و دنیا پر آفت نہ آئے گی''۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے ایک قوم کو مصیبت میں گرفتار دیکھا تو فرمایا کیا یہ لوگ عافیت کے دنوں میں دعائیں نہیں کرتے تھے؟ ان فرمودات سے واضح ہوتا ہے کہ دعا کی مثال ایک خزانے یا جمع شدہ پونجی کی طرح ہے جو مشکل کے وقت بندے کے کام آتی ہے۔

ایک ایمان افروز واقعہ

اس بات کی ایک بہت عمدہ اور ایمان افروز اور سچی مثال حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے اپنی جید تصنیف ''سلسلہ احمدیہ'' میں محفوظ فرمائی ہے یہ 26 مئی 1908ء کی صبح کا واقعہ ہے جب حضرت مسیح موعود کے وصال کی غمناک گھڑی قریب تھی اور آپ کے پاس موجود حاضرین اور خدام کے دل رنج و غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اس موقع پر حضرت اماں جان نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی ''خدایا! اب یہ تو ہمیں چھوڑ رہے ہیں لیکن تو ہمیں نہ چھوڑیو''

(سلسلہ احمدیہ ص 184 مطبوعہ بار اول 1939ء)

پھر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی جلسہ سالانہ کی تقریر ''دُرِمکنون'' (1961ء) میں آگے کا واقعہ یوں بیان فرمایا۔

''ہماری اماں جان نے اس وقت اس کے تھوڑی دیر بعد اپنے بچوں کو جمع کیا اور صبر کی تلقین کرتے ہوئے انہیں ان نہ بھولنے والے الفاظ میں نصیحت فرمائی کہ:

''بچو! گھر خالی دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ابا تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے۔ انہوں نے آسمان پر تمہارے لئے دعاؤں کا بڑا بھاری خزانہ چھوڑا ہے جو تمہیں وقت پر ملتا رہے گا۔'' (سیرت طیبہ ص 242)

گویا آئندہ کے لئے کی گئی دعائیں جمع شدہ خزانہ کی مانند ہوتی ہیں جو وقت پر آسمان سے اترتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان گنت نعمتوں اور برکتوں کا مالک ہے

دعا اس یقین کے ساتھ کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں سب خیر اور خزانے ہیں اور اگر وہ کسی کو کوئی نعمت عطا کرنا چاہے یا دعا کرنے والے کی دلی مراد پوری کرنا چاہے تو اس کی بادشاہت میں خیر و فضل اور لطف و کرم کی کبھی کمی واقع نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ کے خزانوں کے مقابل پر دنیا کے بڑے بڑے رؤساء اور بادشاہوں کے خزانے کچھ بھی حقیقت اور نسبت نہیں رکھتے۔ ''تذکرۃ الاولیاء'' میں اپنے وقت کے ایک ولی اللہ حضرت ابوعلی شفیق بلخی کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا بڑا پیارا اور روح پرور واقعہ درج ہے:

لکھا ہے کہ ایک دفعہ بلخ کے علاقہ میں سخت قحط سالی ہوگئی اور لوگ بے حد پریشان حال ہوئے۔ ایک دن دنیا کے پیچھے سرگرداں ابوعلی شفیق بلخی بازار سے گزر رہے تھے کہ انہوں نے ایک غلام کو دیکھا جو بہت ہشاش بشاش اور مطمئن نظر آتا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ لوگ تو قحط سے برباد ہوگئے ہیں اور تو اس قدر خوشی اور بے فکری میں ہے۔ اس پر اس غلام نے جواب دیا کہ میرے آقا کے پاس غلے کا انبار ہے۔ وہ مجھے کبھی بھوکا نہ رکھے گا تو پھر میں کیوں فکر اور غم کروں۔ یہ سن کر حضرت ابوعلی شفیق بلخی کے دل پر بہت اثر ہوا اور آپ فوراً اللہ کے حضور جھکے اور عرض کیا: اے اللہ جب ایک غلام کو اپنے آقا پر اس قدر اعتماد ہے تو میں تیری ذات پر اعتماد کیوں نہ کروں جو تمام آقاؤں کا آقا اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اس واقعہ نے آپ کی کایا پلٹ دی اور آپ اپنے وقت کے عالم ربانی کہلائے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میرا استاد تو ایک غلام ہے۔

(''تذکرۃ الاولیاء'' مترجم از حضرت فریدالدین عطار باب 17 ص 115 ناشر ملک اینڈ کمپنی اردو بازار۔ لاہور)

حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے
(درثمین)

قبولیت دعا کے لوازمات اور گُر

حضرت مسیح موعود نے دعا پر بہت زور دیا ہے اور اس کے خارق عادت نتائج اور اثرات واضح فرمائے ہیں۔ حضرت نبی کریم ﷺ پر اترنے والی آخری کتاب قرآن کریم میں مختلف نبیوں کی زبان سے بہت سی دعائیں محفوظ کی گئی ہیں جن میں سے اکثر دعائیں خود اللہ سبحانہ، وتعالیٰ نے اپنے ان برگزیدہ بندوں کو سکھلائیں اور ان کے حق میں قبول فرمائیں۔

قبولیت دعا کے سلسلہ میں اول اور اہم بات یہ ہے کہ دعا کرنے والے کا اس بات پر کامل یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ قادر توانا ہستی ہے جس کے قبضۂ قدرت میں سب اسباب اور اثمار اور نتائج ہیں اور دعا پوری استقامت اور باقاعدگی سے جاری رکھنی چاہئے۔ قبولیت میں تاخیر سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ نیز کوئی ایسی دعا نہیں مانگنی چاہئے جو شریعت کے خلاف ہو یعنی معصیت میں داخل ہو۔ پورے الحاح اور گریہ وزاری سے دعا کرنا اس کی قبولیت کو نزدیک تر کردیتا ہے۔

مولانا روم نے ایک نوجوان حلوہ فروش کی دلچسپ لیکن طویل حکائت بیان کی ہے جس کا خلاصہ یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ جب اس معصوم حلوہ فروش نے اپنے مال کا معاوضہ غصب ہوتے دیکھ کر گریہ وزاری شروع کردی اور اللہ کریم نے اس کے لئے ادائیگی کا سبب پیدا فرمادیا۔

تا نہ گرید کودکِ حلوہ فروش
بحر بخشائش نمی آئد بجوش

(جب تک حلوہ فروش بچے نے گریہ وزاری سے کام نہ لیا اس وقت تک لطف وعطا کے سمندر میں جوش پیدا نہ ہوا۔)

درود شریف کا اہتمام لازم ہے

دعا کرنے کے ساتھ ساتھ پورے اخلاص اور محبت کے ساتھ حضرت خاتم النبیّین ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا التزام بھی ضروری ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ دعا آسماں پر جانے سے رکی رہتی ہے جب تک حضرت سرور کائنات ﷺ پر درود شریف نہ بھیجا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی تمام تر روحانی ترقیات کو رسول اللہ ﷺ کا فیضان اور درود شریف کا ثمرہ قرار دیا ہے اور آپ ان عنایات کا تصور کر کے اپنی نبی کریم ﷺ پر والہانہ انداز میں سلام و درود بھیجتے ہیں:۔

مصطفےٰ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے!

دوسروں کے لئے دعا کرنا

دوسروں کے لئے دعا کرنا بھی ایک نہایت ہی اعلیٰ اور مستحسن عمل ہے۔ ایسا کرنے سے انسان کی اپنے حق میں کی گئی دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اگر کوئی شخص دوسرے کو بتائے بغیر اس کے حق میں کوئی دعا کرتا ہے تو خدا کا ایک فرشتہ یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! جو دعا یہ شخص اپنے بھائی کے لئے کر رہا ہے وہی دعا پہلے اس کے حق میں قبول فرما۔

اس حدیث مبارکہ کا تذکرہ و تلقین فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے ہمیں یہ لطیف نکتہ سمجھایا ہے کہ ممکن ہے کہ انسان کی دعا قبول نہ ہو لیکن جب خدا کا فرشتہ کسی کے حق میں دعا کرتا ہے تو وہ ضرور قبولیت کے لائق ٹھہرے گی۔ سلسلہ عالیہ کے ممتاز بزرگ حضرت مولانا شیر علی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ

''دوسروں کے لئے دعا کرنے سے دعا جلد قبول ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ دعا کی توفیق ملتی ہے۔''

(الفضل 27/اگست 2005ء)

صدقہ و خیرات کی اہمیت

قبولیت دعا کے لئے صدقہ و خیرات کرنے کی بھی بہت تاکید آئی ہے۔ صدقات سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔ حکیم عبیداللہ رانجھا صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت مولانا شیر علی سے دعا کی درخواست کی تو آپ نے تلقین کی کہ

''دعا سے قبل صدقہ و خیرات کرنا دعا کی قبولیت کے امکانات کو زیادہ قوی کردیتا ہے۔''

(الفضل مورخہ 27/اگست 2005ء)

دو باتوں سے اجتناب لازم ہے

ہر صاحب ایمان پر فرض قرار دیا گیا ہے کہ دوسروں کا حق نہ کھائے اور ان پر زیادتی نہ کرے۔ یعنی رزق حلال کھانے والا ہو۔ اس طرح کسی پر کسی قسم کا ظلم کرنا یا کسی کمزور کو اپنے ستم وغضب کا نشانہ بنانا بھی قطعاً حرام ہے۔ مثلاً قرآن کریم فرماتا ہے کہ

یقیناً ظالم کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ (سورہ قصص آیت نمبر 38(۔) غور سے دیکھا جائے تو رزق کے معاملہ میں حد سے بڑھنے والا شخص حرام کی کمائی بھی ظلم کے ذریعہ ہی حاصل کرتا ہے یعنی کسی شخص کو رشوت دینے پر مجبور کرنے والا یا دھونس یا دھوکہ دہی سے کسی

سے رقم بٹورنے والا ظالم ہی کہلائے گا۔ اور ظلم کی ساری شکلیں حرام ہیں۔ چنانچہ حضرت سرور کائنات ﷺ نے حج الوداع کے موقع پر عرفات کے میدان میں خطبۂ حج دیتے ہوئے واضح فرمادیا تھا کہ ایک مومن کی جان، مال اور عزت دوسرے مومن پر قطعاً حرام ہے اور ان چیزوں کی ویسی ہی حرمت ہے جیسا کہ حج کے مبارک مہینے۔ مکہ کے مقدس شہر اور یوم عرفہ کے بابرکت دن کی حرمت ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار!

ظالموں کے متعلق سبق آموز حکائتیں

خاکسار نے بہت عرصہ پہلے کسی کتاب میں ایک حکائت بھی پڑھی تھی شائد یہ حکائت ''گلستان'' کی ہی ہو کہ ایک ظالم بادشاہ نے کسی بزرگ سے عرض کیا کہ میری مشکل دور ہونے کے لئے دعا کریں۔ انہوں نے جواب دیا کہ اے بادشاہ! تمہارے ظلموں کی وجہ سے ان گنت رعایا تمہارے خلاف بددعائیں کر رہی ہے تو ان کے مقابل میں میری دعا تمہیں کیا فائدہ پہنچا سکتی ہے پہلے اپنے ہاتھ مخلوق خدا پر ظلم سے روکو تاکہ آسمان والا تم پر رحم کرے۔

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ''گلستان'' کے پہلے باب میں مختلف بادشاہوں کے متعلق دلچسپ اور سبق آموز حکایات لکھی ہیں۔

ایک حکائت میں اپنے متعلق ذکر کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ جامع مسجد دمشق میں اعتکاف بیٹھا ہوا تھا کہ عرب کا ایک ظالم و بے انصاف بادشاہ آیا اور اس نے نماز ادا کرکے دعا کی اور پھر میرے پاس آیا اور کہا کہ آپ ایک بزرگ درویش ہیں لہٰذا میرے لئے دعا کریں کیونکہ مجھے ایک قوی دشمن کا سامنا ہے۔ شیخ سعدی نے جواباً کہا کہ اپنی کمزور رعیت پر رحم کرو تا کہ آسمان کا قادر و توانا مالک تمہیں طاقتور دشمن کے شر سے محفوظ رکھے۔

ایک اور چھوٹی سی لیکن عبرت انگیز حکایت یوں درج ہے کہ ایک ظالم و جابر بادشاہ نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ کون سی عبادت افضل ہے۔ اس دانشمند نے جواب دیا کہ تمہارے لئے دوپہر کو زیادہ سے زیادہ سو جانا بہتر ہے تاکہ کم از کم اس وقت مخلوق خدا تمہارے ظلم سے محفوظ رہے۔

قبولیت دعا میں تاخیر یا ظاہری ناکامی

قبولیت دعا کے لئے یقین، استقلال اور صبر کی بڑی اہمیت ہے۔ بعض دفعہ انسان گھبرا جاتا ہے کہ اس کی دعا قبول نہیں ہو رہی۔ اہل اللہ کا یہ قول ہے کہ دعا کے تین نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

اول دعا کا من و عن قبول ہو جانا۔ دوم ظاہری طور پر دعا کے قبول ہونے کی بجائے کسی بلا کا ٹل جانا۔ سوم آخرت میں دعا کا اجر عطا ہونا۔ بہر حال دعا مانگنے والے کو دعا کا ثواب مل جاتا ہے کیونکہ دعا کے دوران انسان جو اللہ تعالیٰ کی مناجات کرتا ہے اور اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے وہ گویا ذکر الٰہی کی ہی ایک شکل ہے اور اس کا ثواب بفضل اللہ تعالیٰ ضرور عطا ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے اس لئے بعض اوقات ہم جو دعا مانگ رہے ہوتے ہیں وہ ہمارے دین و دنیا کے لئے فائدہ مند نہیں ہوتی بلکہ نقصان دہ ہو سکتی ہے اس لئے ایسی دعا ظاہری طور پر قبول نہیں ہوتی۔

ایک لطیف نکتہ

''الفضل'' مورخہ 18 مارچ 2005ء میں حضرت پیر افتخار احمد صاحب خلف الرشید حضرت صوفی احمد جان صاحب کی خودنوشت سوانح حیات کا ایک حصہ شائع ہوا ہے۔

اس مطبوعہ مضمون میں آپ فرماتے ہیں:

''میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جو فرماتا ہے ادعونی استجب لکم۔ اس میں 'ل' کا مطلب یہ ہے کہ جس میں تمہارا فائدہ ہوگا۔ حضور سے میں نے یہ بھی سنا ہے کہ حضور نے فرمایا کہ مومن کی اصل دعا قبول ہو ہی جاتی ہے۔''

(افتخار الحق ص 334)

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے ترجمہ قرآن میں سورہ مومن رکوع 6 کے ان الفاظ کا ترجمہ یوں ہے ''دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا تمہارے لئے'' بعض دفعہ انسان اپنے محدود علم کے مطابق ظاہری طور پر پسندیدہ دعا پر زور دیتا ہے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کامل علم اور کامل حکمت والا ہے اس لئے وہ اسے قبول نہیں کرتا۔ حضرت مسیح موعود نے ایک دل میں اتر جانے والی مثال بیان فرمائی کہ بچہ اپنی نادانی اور کم فہمی سے آگ کے انگاروں کو چمکدار اور خوبصورت سمجھ کر ہاتھ میں پکڑنا چاہتا ہے لیکن چونکہ اس کی ماں کو علم ہوتا ہے کہ یہ دہکتے ہوئے انگارے اس کے لئے بے حد خطرناک ہیں اس لئے بچے کی شدید خواہش اور چیخنے چلانے کے باوجود ماں ان کی خواہش پوری نہیں ہونے دیتی۔

حضرت راجیکی صاحب کی ایک دلی آرزو کا بر نہ آنا

حضرت غلام رسول راجیکی صاحب نے اپنی خوبصورت سوانح حیات ''حیات قدسی'' حصہ چہارم ص 18-19 پر اپنی دعا کا ایک چشم کشا واقعہ بیان فرمایا ہے۔ لیجئے مختصراً ملاحظہ فرمائیے۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک مناظرے کے سلسلہ میں انہیں لاہور سے حافظ آباد جانا تھا۔ جب وہ سانگلہ ہل جنکشن پر پہنچے تو وہاں انہیں ٹرین تبدیل کرنی تھی۔ چنانچہ اگلی ٹرین کے متعلق دریافت کرنے پر ایک شخص نے بتایا کہ وہ گاڑی سامنے کے پلیٹ فارم پر تیاری کھڑی ہے۔ حضرت راجیکی صاحب نے اپنا بھاری بھرکم سامان خود ہی اٹھالیا اور تیز تیز قدموں سے دوسرے پلیٹ فارم کی طرف روانہ ہوئے۔ اتنے میں وہ گاڑی چل پڑی۔ اس کے بعد کی تفصیل حضرت راجیکی صاحب کے درد بھرے لہجے میں سنیئے:

''میں اس کام کی اہمیت کے پیش نظر دوڑتا ہوا اور دعا کرتا ہوا گارڈ کے ڈبے تک جا پہنچا اور بڑے الحاح سے اسے کہا کہ مجھے بہت ضروری کام ہے گاڑی ذرا روکیں یا آہستہ کریں تاکہ میں سوار ہو جاؤں میں اس طرح گاڑی کے ساتھ ساتھ دوڑتا جاتا تھا اور اللہ تعالیٰ سے بڑے تضرع سے دعا کر رہا تھا کہ پلیٹ فارم ختم ہو گیا میں سخت مایوس اور رنجیدہ ہوا۔ یہ کام سلسلہ کا تھا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا میں نے کوشش کی اور نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور بھی عرض کرتا رہا لیکن اس نے میری التجا کو نہ سنا اب میں کیا کرتا مجھے سخت درد اور دکھ محسوس ہو رہا تھا۔ اسی حالت میں پلیٹ فارم پر بیٹھ گیا۔ ایک شخص نے مجھے اس طرح دیکھ کر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ کو کہاں جانا تھا میں نے کہا کہ مجھے ایک نہایت ضروری کام کے لئے حافظ آباد پہنچنا تھا۔ اس نے کہا کہ حافظ آباد کی گاڑی تو سامنے کھڑی ہے اور چند منٹ میں روانہ ہوگی۔ یہ گاڑی تو لاہور جا رہی ہے۔ جونہی میں نے یہ بات سنی میرے شکوہ و شکایت کے خیالات جذبات تشکر سے بدل گئے۔ میں نے حافظ آباد والی گاڑی میں سوار ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر ادا کیا کہ کس طرح اس نے میری دعا کو جو میرے لئے بہت ہی نقصان دہ تھی اور جس کے قبول ہونے کے لئے میں تضرع سے درخواست کر رہا تھا رد کر کے مجھے تکلیف اور نقصان سے بچالیا۔

اس واقعہ سے مجھے اللہ تعالیٰ نے سمجھایا کہ دعاؤں کے رد ہونے میں بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کی خاص مصلحتیں کارفرما ہوتی ہیں جو سراسر انسان کے فائدہ کے لئے ہوتی ہیں جن کو انسان اپنے ناقص علم کی وجہ سے نہیں سمجھتا ورنہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر وقت دنیا پر اپنا سایہ کئے ہوئے ہے۔''

(''حیات قدسی'' حصہ چہارم ص 18،19)

حضرت مصلح موعود کے یہ الفاظ بار بار پڑھنے کے لائق ہیں:

''اس طرح بھی اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتا ہے جو کہ انسانی نظر میں رد کی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے لیکن نادان گھبراتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی حالانکہ اس کا قبول ہونا یہی ہوتا ہے کہ رد کی جائے۔''

(خطبات محمود۔ خطبہ فرمودہ 6 راگست 1915ء)

بار گاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
(درثمین)

☆☆☆

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

حضرت مصلح موعود کی خواب میں زیارت

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود سے جو برکات وابستہ کر رکھی ہیں وہ حضور کی وفات کے بعد بھی مختلف رنگوں میں انفرادی اور اجتماعی ہر دو ذرائع سے جلوہ نما ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک برکت کا ذکر کرنا جو خاکسار کے مشاہدہ میں آئی اس وقت مقصود ہے۔ ورنہ برکتیں تو اتنی ہیں کہ ان کے اظہار کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔

سردست ایک مثال کافی ہوگی اور وہ یہ کہ کسی احتیاج یا مشکل کے وقت بارگاہ ایزدی میں دعا کی گئی تو اس کی قبولیت کی اطلاع اللہ تعالیٰ کی طرف سے یوں ملی کہ خواب میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی زیارت ہو گئی۔ اس ضمن میں ایک واقعہ یوں ہوا کہ خاکسار نے جب 1934ء میں میٹرک کا امتحان دیا تو حساب کے جوابی پرچہ پر غلطی سے سیاہی گر گئی اور یہ واقعہ معین وقت کے آخری حصہ میں ہوا جبکہ اسے دوبارہ صاف طور پر لکھ کر پیش کرنا ممکن نہ تھا۔ چنانچہ وہ پرچہ ویسے ہی بادل نخواستہ دے دیا گیا جس کے نتیجہ میں بظاہر فیل ہونا یقینی امر تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ قادر مطلق کے حضور عاجزانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اولاً حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی گئی اور خود بھی دعائیں جاری رکھیں۔ چنانچہ ایک شب خواب میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی زیارت ہوگئی۔ حضور صاف شفاف لباس میں جلوہ افروز نظر آئے۔ اس سراسر بابرکت وجود کی زیارت سے مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے پاس ہونے کی خوشخبری مرحمت فرما دی ہے۔ چنانچہ جب نتیجہ نکلا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ہائی سیکنڈ ڈویژن میں کامیابی نصیب ہوئی۔ الحمدللہ

ایک دنیادار کی نظر میں یہ واقعہ معمولی حیثیت رکھتا ہوگا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسے ایمان پرور واقعات سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر ایمان تازہ ہو جاتا ہے کہ کس طرح ایک شخص کی پیدائش سے بھی پہلے خوشخبری سنا دی گئی کہ وہ

''کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی''

بوائے سکاؤٹ تحریک

☆بوائے سکاؤٹ تحریک کا آغاز 29 جولائی 1907ء کو لارڈ بیڈن پاؤل نے برطانیہ میں براؤن سی کے مقام پر کیا۔ جس کا مقصد طلباء اور نوجوانوں میں نظم وضبط و فرائض کی بجا آوری، خدمت اور اچھے شہری کی خصوصیات پیدا کرنا تھا۔

مکرم عمر ورجیلیو کروالیو صاحب (Umer Virjilho Carvalho)

افریقی ملک "ساؤتومے پرنسیپ" کی آزادی کے ہیرو اور اولین احمدی

مکرم رشید احمد طیب صاحب

مکرم عمر ورجیلیو صاحب صدر جماعت احمدیہ ساؤتومے دسمبر 2006ء کے آخری عشرہ میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پاگئے۔ ہم میں سے اکثر احباب کے لئے ساؤتومے پرنسیپ ایک گمنام ملک ہے۔ لیکن خداتعالیٰ کے فضل سے اس کے سچے دین کی لڑی میں یہاں سے بھی موتی شامل ہونا شروع ہو چکے ہیں۔ محض 2001ء میں یہاں جماعت بینن کی کاوشوں سے احمدیت کا پودا لگا۔ جماعت بینن کے سابق امیر حافظ محمد احسان سکندر صاحب مرکزی ہدایت پر یہاں تشریف لائے تو یہاں ہوٹل میں قیام کے دوران آپ کی ملاقات مکرم عمر ورجیلیو کروالیو صاحب سے ہوئی۔

قومی خدمات

آپ پیشے کے اعتبار سے قانون دان اور سیاسی لحاظ سے ملک کے ایک نہایت باوقار مخلص سیاسی کارکن تھے جنہیں ملک کی پرتگالی تسلط سے آزادی کی جدوجہد میں صف اول کے ہیروز کے ساتھ شریک کار رہنے کا موقع ملا تھا اور تاوقت مرگ مختلف اعلیٰ حیثیتوں سے اپنے ملک کی خدمت میں مصروف رہے۔ انہیں چند غیر معمولی قومی اعزازات حاصل ہوئے جن کی تفصیل یوں ہے کہ 1971ء میں طویل جدوجہد آزادی کے کامیاب اختتام پر ملک کی آزادی کے معاہدہ پر پرتگیزی حکومت کے ساتھ جن تین اراکین کی کمیٹی نے ساؤتومے پرنسیپ کی نمائندگی میں دستخط کئے۔ ان میں آپ بھی شامل تھے۔

نئے ملک کے نئے سرکاری نشان (Logo) کو آپ نے ڈیزائن کیا جسے ملک کی پہلی کابینہ نے منظور کرلیا اور یہ نشان تمام کرنسی نوٹوں، سرکاری دستاویزات اور عمارات پر نظر آتا ہے جس میں ساؤتومے کی سب سے بڑی زرعی پیداوار کوکونٹ کے دونوں طرف یہاں کے دو قومی پرندوں طوطے اور شاہین کو دکھایا گیا ہے۔

ان کا تیسرا نمایاں اعزاز یہ تھا کہ آزادی کے بعد آپ کو ہمسایہ ملک ''گابون'' کے لئے پہلا سفیر مقرر کیا گیا اور ساؤتومے کا سفارتی اور تجارتی لحاظ سے سب سے زیادہ تعلق اسی ملک سے ہے۔ ایشیا افریقہ بھر سے ساؤتومے جانے کے لئے ہوائی اور بحری دونوں ذرائع سے اس ملک میں سے ہو کر آنا پڑتا ہے۔ آپ یہاں آٹھ سال تک مصروف خدمت رہے اور آپ کے یہاں قیام کے دوران آپ کی پیشہ ورانہ دیانتداری اور خلوص نیت کی اب تک لوگ تعریف کرتے ہیں۔

کئی سال تک صدر مملکت کے پروٹوکول آفیسر اور مشیر کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔

چھوٹے افریقی ممالک میں دنیا بھر کی طرح فٹ بال کے کھیل کو بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہے اور ہر اچھے کھلاڑی کا ایک خواب ہوتا ہے کہ اس کا معاہدہ کسی بھی یورپین کلب کے ساتھ کھیلنے کے لئے ہو جائے۔ مکرم عمر ورجیلیو صاحب نے ایک دفعہ خاکسار کو بتایا کہ 61-1960ء میں وہ ملک کے نامور کھلاڑیوں میں شمار ہوتے تھے اور اپنے ملک کے سب سے پہلے کھلاڑی ہونے کا اعزاز انہیں حاصل ہوا جب ان کا معاہدہ پرتگال کے ایک مشہور کلب کے ساتھ ہوا اور چند سال یہ وہاں کھیلے لیکن پھر خرابی صحت کی وجہ سے واپس آنا پڑا۔ اس حیثیت سے بھی ان کا نام ملک کی تاریخ کا حصہ ہے۔

احمدیت میں شمولیت اور خدمات

2001ء میں مکرم حافظ احسان سکندر صاحب (سابق امیر بینن) سے آپ کی ملاقات ہوئی۔ اس وقت مکرم حافظ صاحب کا چند مقامی لوگوں سے رابطہ ہو چکا تھا اور ملک میں موجود قلیل تعداد میں قائم ...... کمیونٹی سخت مزاحمت کر رہی تھی تاکہ جماعت احمدیہ اس ملک میں اپنے قدم نہ جما سکے۔ ایسے میں اللہ تعالیٰ نے مکرم عمر ورجیلیو صاحب جیسا شخص اپنے دین کو عطا کیا۔ جنہیں پہلے تعارف اور ابتدائی مطالعہ میں ہی حق کی آواز متاثر کر گئی۔ چنانچہ ایک دو دن بعد ہی اپنی اہلیہ مکرمہ Elisa صاحبہ کے ہمراہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔ اس وقت تک آپ کا نام Virjilho Carvalho (ورجیلیو کروالیو) تھا۔ بیعت کے بعد آپ کے نام کے ساتھ ''عمر'' کا اضافہ کیا گیا اور بیگم صاحبہ کا نام عائشہ عمر رکھا گیا۔

جماعت میں شامل ہونے کے بعد بھی خداتعالیٰ نے آپ کو ایک نہایت تاریخی خدمت کی توفیق دی کہ آپ نے اپنی فراست اور شخصی اثر کو استعمال کرتے ہوئے جماعت کی اس ملک میں رجسٹریشن کرانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ جبکہ مخالفین کچھ عرصہ قبل باقاعدہ چیلنج دے چکے تھے کہ احمدیت کی رجسٹریشن اس ملک میں نہیں ہونے دیں گے، لیکن جب یہ کام ہو گیا تو وہ انگشت بدنداں رہ گئے۔

جماعت کی رجسٹریشن کے بعد خاکسار کا تقرر یہاں کے لئے بطور مربی سلسلہ ہوا۔ مئی 2002ء میں مکرم حافظ احسان سکندر صاحب کے ہمراہ بینن سے، گابون آیا اور یہیں سے ساؤتومے کے لئے ویزا لینا تھا۔ لیکن چند ماہ قبل 9/11 کا واقعہ رونما ہونے کے بعد بہت سے ممالک کی طرح ساؤتومے حکومت نے بھی پاکستانی قومیت کے حامل افراد کو ویزا دینے کے معاملہ پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ چنانچہ خاکسار کو بھی ایمبیسی سے کچھ ایسا ہی جواب ملا۔

سخت پریشانی ہوئی۔ ایسے وقت میں گابون سے ساؤتومے فون پر رابطہ کر کے مکرم عمر ورجیلیو صاحب سے رابطہ کیا اور سارا معاملہ بتایا۔ انہیں دستاویزات بھیجیں تو محض 24 گھنٹہ کے اندر اندر انہوں نے وزارت خارجہ آفس سے داخلہ کا اجازت نامہ حاصل کر کے ہمیں گابون بذریعہ فیکس بھجوا دیا اور یوں بظاہر ناممکن کام اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ کرایا۔

خاکسار کے ساؤتومے پہنچنے کے بعد آپ نے مشن ہاؤس کے لئے مکان کی تلاش اور معاہدہ وعہدہ کے معاملات، ویزا وغیرہ کے امور اور دیگر سرکاری امور پر نہایت بے لوث تعاون کیا۔

وہ کسی بھی جماعتی خدمت کے لئے کسی بھی وقت ہر طرح سے تیار رہتے۔ اس کے ساتھ ساتھ 60 سال کی زائد عمر اور گھٹنوں میں درد کی تکلیف کے باوجود بڑے خلوص اور جذبہ سے نماز سیکھی اور بنیادی مسائل اور دینی امور بھی سیکھے۔ ساری عمر عیسائیت کے ماحول میں گزارنے کے بعد آخری عمر میں دینی اصطلاحات، السلام علیکم، بسم اللہ، اللہ اکبر وغیرہ جب ان کی زبان سے سنتا تو نہایت بھلا محسوس ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

خاکسار کو ساؤتومے میں قیام کے دوران ملک کی اہم شخصیات سے روابط و ملاقاتوں میں ہمیشہ ان کی رفاقت حاصل رہی اور خاکسار نے یہ بات نوٹ کی کہ ہر طبقہ ہائے فکر کے لوگ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وزراء اور وزیراعظم تک نے بہت عزت و تکریم سے ان کا استقبال کیا اور بڑی حیرت سے پوچھتے تھے کہ آپ اس جماعت کے ساتھ کیسے شامل ہوئے، ہمیشہ آپ یہ جواب دیتے کہ میں نے اپنے مطالعہ اور فکر کے نتیجے میں جماعت احمدیہ کو نہایت عمدہ پایا ہے اس لئے ان کے ساتھ ہوں۔ 2002ء میں جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ میں آپ کو جماعت احمدیہ ساؤتومے کی نمائندگی میں شمولیت کی توفیق ملی جہاں آٹھ سے زائد ممالک کی نمائندگی سمیت تیس ہزار سے زائد حاضری تھی اور حضور خلیفۃ المسیح الرابع کی نمائندگی میں مرکز سے مکرم جہانگیر صاحب (فرنچ ڈیسک) تشریف لائے تھے۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دور خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ برطانیہ میں بھی آپ کو شرکت کی توفیق ملی اور اپنے امام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا جس موقع کی یادگار تصویر آپ کے کمرہ میں آویزاں تھی اور حضور انور کی طرف سے عطا شدہ الیس اللّٰہ والی انگوٹھی تادم مرگ زینت انگشت رہی۔ جلسہ برطانیہ کے دنوں میں آپ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے شدید بیمار ہو گئے اور چند دن تک انتہائی نگہداشت میں رہے اس دوران حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی خصوصی ہدایات و شفقت اور دعاؤں کے نتیجہ میں خداتعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔ واپس آنے کے بعد پیارے امام کی شفقتوں کا بہت پیار سے ذکر کیا کرتے تھے۔ ان کی وفات سے جماعت احمدیہ ساؤتومے جو کہ ابھی اپنے ابتدائی مراحل میں ہی ہے۔ ایک مخلص اور فدائی رکن اور رہنما سے محروم ہو گئی ہے۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جماعت میں پیدا ہونے والے اس خلاء کو دسیوں بیسیوں مخلص خادموں سے بھر دے اور ان کی اولاد اور خاندان کو بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین حق پہچاننے اور قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین

علم زراعت کی شاخ

سوئل سائنس (Soil Science)

زمین کی بناوٹ، اس میں موجود عناصر، پودوں کے لئے قابل استعمال اجزائے خوراک کا تعین، زمین میں موجود کیمیائی مادوں کا تعین اور پودوں کی پیداوار پر اس کے اثرات وغیرہ کے مطالعہ سے تعلق رکھنے والی نہایت اہم شاخ "Soil Science" کہلاتی ہے۔ اس شاخ کا ماہر نہ صرف مندرجہ بالا امور کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں بلکہ خراب اور ناقابل کاشت زمینوں کو ٹھیک کرنے اور ان میں اجزائے خوراک (Nutrients) کی کمی کو پورا کرنے میں بھی مدد فراہم کرتے ہیں۔

مزید کچھ شعبہ جات کو طوالت کے خوف سے سردست چھوڑ دیا ہے لیکن جتنے شعبہ جات کا ذکر کیا ہے اگر ان میں سے کسی ایک شعبہ میں بھی تحقیق کی جاوے تو بے شک اس کی کامیابی کی صورت میں ملک نہیں ملکوں کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے۔ مثال نہایت بابرکت اور روز روشن کی طرح واضح دے کر اس مضمون کو ختم کروں گا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی غانا میں کی جانے والی تحقیق کو ہی اگر وہاں کی حکومت کچھ قابل ماہرین زراعت کی مدد سے آگے بڑھائے تو افریقہ کے افلاس زدہ عوام کی قسمت کیوں نہیں بدلی جاسکتی؟ یقیناً بدلی جاسکتی ہے اور اس کا مبارک آغاز تو ایسے پیارے اور مخلوق کے ہمدرد وجود نے کر دیا تھا اب اس کام کو آگے بڑھانے اور مزید ایسے کامیاب تجربات کرنے کے لئے پڑھے لکھے، ذہین اور جدید علوم زراعت کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور علم کے بے پناہ خزانے عطا کرے اور ہم دنیا میں تقسیم کرتے چلے جائیں۔ آمین

چاکلیٹ کی کہانی

دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی مرغوب سویٹس چاکلیٹ کی مصنوعات کے بارے میں تحقیقی رپورٹ

چاکلیٹ دنیا کے قدیم کھانوں میں سے ایک ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ موتے کو ہزوما چاکلیٹ کے پچاس جار روزانہ پیتا تھا۔ میان تہذیب سے بھی چاکلیٹ کا وجود پایا جاتا تھا۔ اس زمانے میں کوکو بین پیس کر پانی میں ملا کر پی جاتی تھی۔ اس کی تاریخ 2600 برسوں پر محیط ہے۔ کوکو بین کو کرنسی کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ میان کے علاقے میں یہ سلسلہ بیسیویں صدی تک جاری رہا۔ چاکلیٹ کو اس زمانے میں معززین کی دعوتوں میں بڑی اہمیت حاصل تھی، تاہم یورپ میں سولہویں صدی کے آخری برسوں میں متعارف ہوئی۔

مغربی افریقہ میں دنیا کی دو تہائی کوکو تیار ہوتی ہے جبکہ آئیوری کوسٹ سے آدھی مقدار مہیا ہوتی ہے۔ چاکلیٹ کی پھلیوں کی تین اقسام ہیں۔ سب سے قیمتی کرائلو ہے۔ مکھن کے آمیزے سے چاکلیٹ کی شراب تیار کی جاتی ہے۔ ملک چاکلیٹ بنانے کے لئے دودھ، خشک دودھ اور ونیلا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ سفید چاکلیٹ میں چینی کوکو بٹر، خشک یا تازہ دودھ اور ونیلا استعمال کیا جاتا ہے۔ چاکلیٹ میں پانچ سو سے زائد ذائقے دستیاب ہیں۔

اگر آپ کا موڈ کسی سے لڑائی کرنے کا ہے تو آپ کسی فرانسیسی سے یہ کہہ دیں کہ بلجیئم کی چاکلیٹ زیادہ اچھی ہوتی ہے؟ ایک لمحے میں لڑائی کا آغاز ہو جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ بہت سے ممالک چاکلیٹ تیار کرتے ہیں جبکہ اٹلی، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ اور امریکہ بھی اس میدان کے کھلاڑی ہیں۔ تاہم اصل مقابلہ بلجیئم اور فرانس کے درمیان ہوتا ہے۔ کیا صرف یورپ میں بننے والی چاکلیٹ کو ہی اچھا سمجھا جاتا ہے؟ نہیں! تاہم یہ حقیقت ہے کہ چاکلیٹ کی تیاری کے لئے 18 ڈگری درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے کوکو کی پھلی کی افزائش کی مخالفت کی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ گرمی کی صورت میں چاکلیٹ اپنی ہیئت کھو دیتی ہے، جو اچھی چاکلیٹ کی خاصیت ہوتی ہے۔ زیادہ درجہ حرارت میں چاکلیٹ پگھلنا شروع ہو جاتی ہے۔

چاکلیٹ کی دنیا میں یہ امر دلچسپی کا باعث ہے کہ کوکو کے بیج تو خط جدی اور خط سرطان کے درمیانی ممالک میں اگتے ہیں، مگر انہیں معتدل آب و ہوا کے ممالک میں پراسیس کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر کوکو بین آئیوری کوسٹ، گھانا، جاوا (انڈونیشیا)، برازیل، میکسیکو، وینزویلا، ایکواڈور، مڈگاسکر اور جمیکا سے آتا ہے۔

کس چیز سے عمدہ چاکلیٹ تیار ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں کسی ایک شے کا نام نہیں لیا جاسکتا۔ اس کے پیچھے بہت سے عوامل کارفرما ہوتے ہیں، تاہم کوکو کے درخت کی اقسام بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ سب سے اچھی قسم کرائیلو کی ہے، دوسرے نمبر پر ہائی برڈ اور تیسرے نمبر پر فوراسٹرو آتا ہے۔

اس حوالے سے ایک سوال ابھرتا ہے کہ تیسری دنیا کے ممالک کے چھوٹے کاشتکار کوکو بین اگائیں اور اگر انہیں جلدی سے خشک کر کے تاجروں کے ہاتھ بیچ دیں تو انہیں وہی قیمت وصول ہوسکتی ہے، جو بڑے ممالک کے کسانوں کو ملتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں کوکو بین کو بڑی احتیاط سے تیاری کے مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ انہی ممالک میں چاکلیٹ بھی تیار کی جاتی ہے۔ کوکو بین کو تین مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ بھوننا، پیسنا اور پیسٹ کی شکل دینا، جو چاکلیٹ کھاتے وقت منہ میں پگھلنے کا کام دیتی ہے۔ ان تین حالتوں میں ایک اہم چیز کوکو مکھن کا استعمال ہے، جو کسی چاکلیٹ کو عمدہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اس کا فطری حصہ ہے، تاہم کوکو بٹر میک اپ کے سامان میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے، اس لئے بڑے پیمانے پر چاکلیٹ تیار کرنے والے اسے نکال کر ویجی ٹیبل لحمیات شامل کر دیتے ہیں۔

ایک قابل غور بات یہ ہے کہ کوکو کتنی مقدار میں استعمال کیا جائے کہ عمدہ چاکلیٹ تیار ہوسکے۔ ستر فیصد سے کم مقدار کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا۔ اگر اسی فیصد سے زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو اس کا مطلب ہے آپ قابل قبول چاکلیٹ تیار کر رہے ہیں۔ تاہم اگر یہ مقدار نوے فیصد ہو جائے تو اس میں مٹھاس پیدا نہیں ہوگی۔ قدرت نے کوکو پیدا کرنے والے، ہر علاقے کو ایک خاصیت سے نوازا ہے مثلاً سان ٹوم میں پیدا ہونے والے کوکو بین دار چینی کا ذائقہ رکھتے ہیں۔ دوسرے علاقوں کے کوکو بین میں کھوپرا وغیرہ کی لذت بھی موجود ہوتی ہے۔

دنیا بھر میں چاکلیٹ تیار کرنے والے اداروں کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ سب سے پہلا نام امیڈیکا ہے، جو اٹلی میں کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ اپنے کام میں بہت سنجیدہ ہیں، جو مڈل مین سے کوکو بین خریدنے کی بجائے خود پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کا مقابلہ ایک اور اطالوی ادارے ولر ہونا سے ہے، حالانکہ آخرالذکر زیادہ بڑی کمپنی ہے۔ مذکورہ کمپنی گہرے رنگ کی چاکلیٹ کی کئی اقسام تیار کرتی ہے۔

ایک فرانسیسی فرم بونٹ ہے، جو ایک سو سال سے زیادہ عرصے سے چاکلیٹ بنا رہی ہے۔ اس فرم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ اپنے کام کے معیار کو ملحوظ خاطر رکھتی ہے۔ اس وجہ سے محدود پیمانے پر مال تیار کرتی ہے۔ یہ پہلی کمپنی ہے جس نے چاکلیٹ بارز تیار کیں۔ پچھتر فیصد کوکو بین استعمال کر کے چاکلیٹ بنائی اور چاکلیٹ میں انگور کا تصور متعارف کرایا۔ پیرس میں بکنے والی بونٹ کی چاکلیٹ سادہ سفید کاغذ میں لپٹی ہوتی ہے جبکہ دوسری کمپنیوں کی چاکلیٹ جاذب نظر کالے اور سنہری کور میں ہوتی ہیں۔ مگر یہ چاکلیٹ بونٹ کی چاکلیٹ کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

وینزویلا کی کمپنی ایل اے بڑی سنجیدگی سے چاکلیٹ کی تیاری میں مگن ہے۔ دو برس پہلے تک اس جیسا کام کرنے والی اور کوئی کمپنی نہیں تھی۔ یہ گہرے رنگ کی چاکلیٹ بناتی ہے، جو ایشیائی ممالک میں کبھی کبھار دستیاب ہوتی ہے۔ یہ کمپنی کاراکس میں پیدا ہونے والا بین استعمال کرتی ہے۔ اس کی چاکلیٹ میں 70,63 اور 73 فیصد کی مقدار سے کوکو استعمال کی جاتی ہے۔ جب آپ ان تینوں کو اکٹھا خریدیں اور باری باری کھائیں تو آپ کو تینوں بالکل الگ الگ ذائقے محسوس ہوں گے۔

چاکلیٹ کی دنیا میں ایک نام سوئٹزرلینڈ کی کمپنی فیلیچلن کا ہے۔ یہ واحد کمپنی ہے جس کی مصنوعات بھارت میں دستیاب ہیں۔ یہاں وہ بڑے حجم میں چاکلیٹ ہوٹلوں کو فراہم کرتی ہے۔ اس کمپنی کی زیادہ چاکلیٹ گہرے رنگ کی ہوتی ہے، مگر اس میں ملک چاکلیٹ کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی چاکلیٹ سب سے اچھی ہوتی ہے، مگر اس کے پیچھے یہاں کے بہترین دودھ کا ہاتھ ہے۔

فرانس کی ایک کمپنی لامیسن ڈو چاکلیٹ ہے۔ اس کے کرتا دھرتا روبرٹ لنکسے ہیں، جو چاکلیٹ ساز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایسے تاجر ہیں، جن کے تعلقات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اس شعبے میں یہ دونوں چیزیں آسانی سے یکجا نہیں ہوتیں۔ روبرٹ نے پیرس، لندن، نیویارک اور ٹوکیو میں نہایت خوبصورت سٹور بنائے ہوئے ہیں، جہاں پر چاکلیٹ کی بہترین ورائٹی دستیاب ہے۔ سوئٹزرلینڈ کی ایک کمپنی لنٹ ایکسی لینس ہے، جس نے زیادہ درجہ حرارت پر چاکلیٹ کی مکسنگ میں مہارت حاصل کی ہے۔ یہ کمپنی 74 فیصد کوکو استعمال کرتی ہے۔ اگر آپ چاکلیٹ کی دنیا سے متعارف ہونا چاہتے ہیں، مگر یہ معلوم نہیں کہ کہاں سے آغاز کریں تو اس کمپنی کی مصنوعات سے بڑھ کر آپ کو کوئی دوسری کمپنی رہنمائی نہیں کرسکتی۔

بلجیئم کی کمپنی مارکولینی نے اپنے مدمقابل کمپنیوں لیونیڈ اس اور وٹامر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہ کمپنی اپنی ورائٹی کے باعث پورے ملک میں بہت مشہور ہے۔ اس کی مصنوعات میں سبز چائے، ادرک اور کینو کے ذائقے بھی موجود ہیں۔ تاہم اس کی زیادہ بکنے والی چاکلیٹ کا خام مال ایکواڈور اور جاوا سے آتا ہے۔

چاکلیٹ سازی کے حوالے سے ایک نام فرانس کی کمپنی پرالس کا ہے۔ فرانکوئس پرالس کے والد بھی چاکلیٹ سازی کا کام کرتے تھے۔ تاہم انہوں نے فرانکوئس کو کوکو بین کی تلاش سے باز رکھنے کی کوشش کی کیونکہ یہ ایک تکلیف دہ اور وقت برباد کرنے والا عمل ہے۔ فرانکوئس کی کوشش ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کو اصل ذائقہ فراہم کریں۔

شارفن نامی امریکی کمپنی چاکلیٹ میں 85 فیصد کوکو استعمال کر کے اپنا ایک معیار قائم رکھے ہوئے ہے۔ اتنی مقدار میں چاکلیٹ کچھ کڑوی ہوتی ہے تاہم اس کمپنی نے لذت کا ایک معیار قائم کیا ہے۔ فرانس کی ایک کمپنی وال رہونا کے ہیڈ کوارٹرز کی وجہ سے ٹین ایل ہرمیٹج کا علاقہ بہت مشہور ہے۔ اس کمپنی نے معجزانہ طور پر اپنے معیار کو برقرار رکھا ہے کیونکہ اس کی مصنوعات کی مقدار اور تعداد لامحدود ہے۔ ان کی چاکلیٹ میں مختلف ذائقوں کا امتزاج ملتا ہے۔

(خبریں سنڈے میگزین 4 فروری 2007ء)

سنگترہ تاریخ کے آئینے میں

ماہرین کا خیال ہے کہ برصغیر سنگترے کا قدرتی گھر ہے اور وہ اس پھل کے لئے دنیا کے تمام بڑی زبانوں میں پائے جانے والے الفاظ کی جڑیں بھی سنسکرت اور دراوڑی روایات میں ڈھونڈھ لیتے ہیں۔

سنگترے کی ایک ترش قسم اٹلی اور جنوبی یورپ کے دوسرے علاقوں میں ایران کے ذریعے 11 ویں صدی میں پہنچی اور جب پرتگیزیوں نے 15 ویں صدی میں ہندوستان سے لے جا کر میٹھے سنگترے یورپ میں متعارف کروائے تو سنگترے کی ترش قسم بہت جلد ان میٹھے مالٹوں سے تبدیل ہوگئی۔

کرسٹوفر کولمبس اپنے دوسرے بحری سفر کے دوران سنگترے اور لیموں وغیرہ کے بیج ہیٹی اور جزائر غرب الہند لے گیا اور یہ امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں پہلی بار 1513ء میں ایک ہسپانوی مہم جو کے ذریعے متعارف کروائے گئے۔ کینو جو سنگتروں کی ایک دوغلی نسل ہے امریکی ریاست کیلیفورنیا میں تیار کی گئی اور کیلیفورنیا امریکہ میں سنگتروں کا گھر کہلانے لگا۔ کینو اپنے اصلی آبائی وطن برصغیر میں اس وقت واپس آیا جب پنجاب زرعی کالج لائل پور (اب زرعی یونیورسٹی فیصل آباد) میں 1943-44ء میں اس کا پہلا پودا لگایا گیا اور تجارتی پیمانے پر 1958ء میں اسے سرگودھا کے ضلع میں کامیابی سے کاشت کیا جانے لگا اور اب کینو دنیا بھر میں ترش پھلوں کی ایسی مزیدار ورائٹی سے پہچانا جاتا ہے جس کی تقریباً تمام کی تمام پیداوار پاکستان میں ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70304 میں اسماء بشریٰ

بنت محمد افضل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اسماء بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد غلام نبی

مسل نمبر 70305 میں فاخرہ عزیز

زوجہ عزیز احمد رانا قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ گھر (قابل تقسیم) کا حصہ (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فاخرہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ بشیر احمد ولد محمود الحسن۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد خواجہ بشیر احمد

مسل نمبر 70306 میں صائمہ لطیف

بنت لطیف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صائمہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سیف ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 70307 میں شکیلہ لطیف

زوجہ لطیف احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شکیلہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سیف

مسل نمبر 70308 میں عظمیٰ غزل

بنت چوہدری بابو خان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع پنڈوریاں اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عظمیٰ غزل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 70309 میں حشمت بی بی

بیوہ عبدالحمید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1952ء ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 9 ماشے مالیتی -/10200 روپے (3) پلاٹ سے ملا حصہ -/13200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حشمت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد خواجہ بشیر احمد

مسل نمبر 70310 میں لبنیٰ غزل

بنت چوہدری بابو خان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع پنڈوریاں اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ لبنیٰ غزل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان

مسل نمبر 70311 میں نصرت یاسمین

زوجہ محمد رفیع تبسم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عالم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے (2) از حصہ جائیداد والدین -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع تبسم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 70312 میں فرزانہ خالد صدیقی

زوجہ خالد محمود صدیقی قوم صدیقی پیشہ ہومیو فزیشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالے ویلی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرت 1-3-07 ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/2500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور 96 گرام اندازاً مالیتی -/90000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت آمدن کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرزانہ خالد صدیقی گواہ شد نمبر 1 خالد محمود صدیقی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی ولد محمد احمد صدیقی

مسل نمبر 70313 میں مبارک احمد سیف

ولد غلام مصطفیٰ قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) نقد رقم -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد سیف ۔گواہ شد نمبر1 داؤد احمد مہار وصیت نمبر 50229۔گواہ شد نمبر2 ملک اختر احمد وصیت نمبر 26752

مسل نمبر 70314 میں طارق امین قریشی

ولد محمد امین قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق امین قریشی۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین قریشی والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 بشارت امین قریشی ولد محمد امین قریشی

مسل نمبر 70315 میں عدنان منصور

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھمیال کیمپ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان منصور۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی ۔گواہ شد نمبر2 بشارت امین قریشی ولد محمد امین قریشی

مسل نمبر 70316 میں امتہ الشافی

زوجہ طاہر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔ گواہ شد نمبر1 منیب احمد ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر2 احمد نواز ولد طاہر احمد

مسل نمبر 70317 میں احمد نواز

ولد طاہر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احمد نواز گواہ شد نمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر2 منیب احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 70318 میں منورہ احمد

زوجہ احمد نواز قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/170000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ احمد۔ گواہ شد نمبر1 احمد نواز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 منیب احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 70319 میں منیب احمد

ولد طاہر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر1 طارق محمو دبدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر2 احمد نواز ولد طاہر احمد

مسل نمبر 70320 میں منصورہ آسیہ

زوجہ تسنیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً (2) حق مہر -/7500 روپے بصورت زیور ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ آسیہ۔ گواہ شد نمبر1 تسنیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد عمر فاروق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 70321 میں منزہ ریاض

بنت ریاض احمد شہباز قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منزہ ریاض ۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد شہباز والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 طارق ریاض ولد ریاض احمد شہباز

مسل نمبر 70322 میں شازیہ ریاض

بنت ریاض احمد شہباز قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ریاض۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد شہباز والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 طارق ریاض ولد ریاض احمد شہباز

مسل نمبر 70323 میں ڈاکٹر ظفر داؤد

ولد چوہدری عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد پلاٹس 2 عدد برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/2500000 روپے (2) نقد رقم -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ۔ڈاکٹر ظفر داؤد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد وصیت نمبر 28195۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالہادی ولد چوہدری عبدالرشید انور

مسل نمبر 70324 میں نصرت بیگم

بیوہ اعجاز احمد شہری (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ (2) طلائی زیور 14 تولے

اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) نقد رقم -/400000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے (متوقع) ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی وصیت 26088 ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اعجاز وصیت نمبر 41715

مسل نمبر 70325 میں سمیر احمد

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔سمیر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شبیر احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 70326 میں نصیر احمد

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔نصیر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 سمیر احمد ولد شبیر احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 70327 میں بشریٰ طارق احمد

زوجہ طارق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔بشریٰ طارق احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر علی ولد محمد ابراہیم ۔گواہ شد نمبر 2 طارق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70328 میں مبشرہ ثاقب بٹ

زوجہ محمد ثاقب بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔مبشرہ ثاقب بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 عامر بٹ وصیت نمبر 45093 گواہ شد نمبر 2 محمد ثاقب بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 70329 میں ماورا ثاقب

بنت محمد ثاقب بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ماورا ثاقب ۔گواہ شد نمبر 1 عامر بٹ وصیت نمبر 45093 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ثاقب بٹ والد موصیہ

مسل نمبر 70330 میں ندا ملک

بنت ملک بشارت احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی اندازاً -/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ندا ملک ۔گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 70331 میں کاشف احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔کاشف احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 42707 ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 70332 میں فاروق احمد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فاروق احمد ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد عطاء العلیم صدیقی وصیت نمبر 34908 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 70333 میں عمران احمد

ولد عبد الباسط قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔عمران احمد ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 41660 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عباس وصیت نمبر 42707

مسل نمبر 70334 میں غفور احمد

ولد محمد شفیع قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 60 مربع گز مالیتی اندازاً -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔غفور احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845 ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 70335 میں حناء حسین

زوجہ غفور احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حناء حسین۔گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر احمد وصیت نمبر 50845۔گواہ شد نمبر 2 غفور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70336 میں مرزا طارق محمود

ولد مرزا محمد حنیف قوم مرزا پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 35829۔گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 70337 میں مبارز احمد

ولد مبارک احمد سامی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد۔گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد مبارک احمد سامی۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وینس وصیت نمبر 40193

مسل نمبر 70338 میں زاہدہ رفیق

زوجہ محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ رفیق۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 70339 میں بشریٰ بیگم

بیوہ عبدالحمید (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1954ء ساکن پیپلز ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/8000 روپے (2) ترکہ خاوند پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشیراں بیگم۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل وصیت نمبر 45656۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد عبدالحمید (مرحوم)

مسل نمبر 70340 میں امتہ الرشید

زوجہ محمد جمیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/12000 روپے اداشدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل خاوند موصیہ وصیت نمبر 45656 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد عبدالحمید

مسل نمبر 70341 میں امتہ الحمید عذرا

بیوہ بشیر احمد زاہد (مرحوم) قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1543 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحمید عذرا۔گواہ شد نمبر 1 شاہد تسنیم احمد ولد بشیر احمد زاہد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 70342 میں رملیہ شہاب

بنت شہاب احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رملیہ شہاب۔گواہ شد نمبر 1 شیخ وحید احمد ولد ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 شہاب احمد والد موصیہ

مسل نمبر 70343 میں زیبا شاہد

زوجہ شاہد احمد سلہری قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/54000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیبا شاہد۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد سلہری خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984

مسل نمبر 70344 میں مجیدہ شمس

زوجہ محمد مصطفیٰ کمال قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/168000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مجیدہ شمس گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 شیخ منیب احمد ولد محمد مصطفیٰ کمال

مسل نمبر 70345 میں فوزیہ ناصر

زوجہ ناصر محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/72000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ فوزیہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 45604

مسل نمبر 70346 میں بشریٰ اشفاق

بنت ہومیو ڈاکٹر اشفاق احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔بشریٰ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق ولد ڈاکٹر اشفاق احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984

مسل نمبر 70347 میں شازیہ عمران

زوجہ محمد عمران بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے تقریباً مالیتی -/22000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ شازیہ عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 محمد عمران بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 70348 میں ثوبیہ حناء

زوجہ وسیم احمد قوم افریدی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ثوبیہ حناء۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 70349 میں عبدالرؤف بھٹی

ولد عبدالعزیز شاد چار کوٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان گرمولہ ورکاں برقبہ 13 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 8 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2400000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (جائیداد بالا میں ہم 8 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالرؤف بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد ولد حسن محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین بھٹی (مرحوم)

☆.....☆.....☆.....☆

چیکوسلواکیہ کا ادیب

فرانز کافکا

فرانز کافکا چیکوسلواکیہ کا مشہور ادیب تھا، وہ 2 جولائی 1883 کو پراگ میں پیدا ہوا۔ بیسویں صدی کے فکشن میں علامتی طرز کا ایک بہت بڑا اور بعض کے نزدیک سب سے بڑا ناول نگار اور کہانی کار کافکا ہے، وہ کافکا جس نے اپنی موت کے بعد عالمگیر شہرت اختیار کی اور جس کے ناول اور کہانیوں کا بیشتر حصہ اس کی موت کے بعد شائع ہوا، وہ فرانز کافکا جس نے اپنی جان لیوا بیماری کے آخری دنوں میں یہ ہدایت تحریری طور پر دی تھی کہ اس کے تمام مسودے جلا دیئے جائیں۔

جب وہ مرا تو اس کے کاغذات میں سے اس کے ایک دوست میکس بروڈ کو ایک تہہ کیا ہوا کاغذ ملا۔ جو میکس بروڈ (Max Brod) کے نام ایک خط تھا۔ جس میں کافکا نے بروڈ سے آخری درخواست کی تھی کہ ہر وہ چیز جو اپنے پیچھے، ڈائریوں کی صورت میں، مسودوں کی شکل میں خطوط، خاکے اور ایسی ہی دوسری چیزیں چھوڑی ہیں بغیر پڑھے سب کی سب جلا دی جائیں۔ اگر میکس بروڈ اپنے دوست کی اس آخری خواہش پر عمل کرتا تو آج دنیا میں کافکا کی وہی چند تحریریں ہوتیں جو اس کی زندگی میں شائع ہوئی تھیں اور اس کے ناول اور کہانیوں سے کوئی واقف نہ ہوتا اور کافکا یقیناً وہ شہرت اور مقام عالمی ادب میں حاصل نہ کر پاتا جو اسے آج حاصل ہے۔

کافکا کے تین ناول ہیں۔ The Trial، The Castle اور America۔ اس کے ان ناولوں میں دی ٹرائل کو عالمی ادب میں شاہکار تسلیم کیا جاتا ہے۔

فرانز کافکا ایک جرمن یہودی بوہیمین کنبے کا فرد تھا جو پراگ (چیکوسلواکیہ) میں 2 جولائی 1883ء کو پیدا ہوا۔ اس نے جون 1906ء میں قانون کی ڈاکٹریٹ کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی۔ 1908ء میں اس نے ورکرز ایکسیڈنٹ انشورنس انسٹیٹیوٹ میں ملازمت اختیار کی جو 1922ء تک جاری رہی۔ اس ملازمت کے دوران اسے معقول تنخواہ ملتی تھی اور اوقات کار مختصر تھے۔ 1909ء، 1910ء میں کافکا نے اپنی نثری تحریریں اشاعت کے لئے دینا شروع کیں اور 1912ء میں اس نے اپنی دو معرکۃ الآراء کہانیاں لکھیں۔ جن کے نام The Judgement اور The Metamorphsis تھے۔

1917ء میں کافکا تپ دق میں مبتلا ہوا۔ جس کے بعد وہ برلن سے پراگ واپس آ گیا اور پھر ویانا کے ایک سینی ٹوریم میں داخل ہو گیا۔ جہاں وہ 3 جون 1924ء کو اپنے انتقال تک داخل رہا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ کافکا نے اپنے دوست میکس براڈ کے نام اپنے آخری خط میں اپنی تمام غیر شائع شدہ کہانیاں، ناول، خاکے اور ان کے مسودے جلا دینے کی درخواست کی تھی۔ مگر میکس براڈ نے اس کی اس خواہش پر عمل نہ کیا۔ 1925ء میں اس کا شہرہ آفاق ناول Trial منظر عام پر آیا۔ جو بیسویں صدی کے علامتی ادب میں کلاسیک کا درجہ اختیار کر چکا ہے۔ اس ناول کا مرکزی کردار ''جوزف K'' ہے جسے اس کی تیسویں سالگرہ کے دن ہی صبح کے وقت گرفتار کر لیا جاتا ہے اور اسے یہ نہیں بتایا جاتا کہ اسے کس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پھر یہ گرفتاری بھی بہت عجیب ہے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے کام پر جا سکتا ہے۔ روزمرہ کے معمولات پر عمل کر سکتا ہے۔ لیکن وہ ہے ایک زیر حراست شخص۔ اب اس کردار کو اپنی بقایا زندگی ایک ایسے الزام کے دفاع میں بسر کرنی ہے۔ جس سے اسے آگاہ نہیں کیا گیا۔

اپنے اس موضوع کی بدولت یہ ناول ایک Myth کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔ بیسویں صدی میں بہت کم ناولوں کو اس حد تک بحث کا موضوع بنایا گیا ہے جتنا دی ٹرائل کو۔ دی ٹرائل کے بعد 1925ء میں The Castle اور 1927ء میں America شائع ہوا۔ ان ناولوں کی اشاعت کے بعد کافکا کی ایک ایک تحریر اور سطر شائع ہو چکی ہے۔ اس کے خطوط اور اس کی ڈائریاں تک چھپ چکے ہیں۔

اس کے فن اور شخصیت پر بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے اور لکھا جاتا رہے گا۔ نقادوں کے علاوہ ماہرین نفسیات کو بھی اس میں خاص دلچسپی رہی ہے۔ اس کے ناولوں اور کہانیوں کے علاوہ اس کی شخصیت اور ذات کے بھی نفسیاتی تجزیے کئے گئے۔ بعض ناقدوں نے اس کے ہاں کوئی مابعد الطبیعاتی عنصر پایا جاتا ہے اس پر بھی خاص کام کیا ہے۔

عطیہ برائے گندم

❁ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم امان اللہ باجوہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی ربوہ خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی محترمہ شبانہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم اقبال احمد صاحب ہفتہ عشرہ سے شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

سیاسی جماعتیں الیکشن بائیکاٹ کا شوق پورا کرلیں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ میڈیا ملک کی فرسٹ ڈیفنس لائن ہے۔ اس کی آزادی کی کمٹمنٹ پوری کروں گا لیکن میڈیا کو آزادی ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنی چاہئے۔ کوئی الیکشن لڑے یا نہ لڑے میں نے تو آنا ہے۔ وقت آنے پر وردی کے ایشو کو دیکھیں گے میڈیا حکومت کی خامیاں سامنے لائے لیکن قومی مفاد مدنظر رکھے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ سیاسی جماعتوں کی جانب سے ووٹر لسٹوں پر اعتراضات کئے جا رہے ہیں اور دھمکی دی جا رہی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات کا بائیکاٹ کریں گے تو وہ بائیکاٹ کر کے اپنا شوق پورا کر لیں کیونکہ ان جماعتوں نے الیکشن لڑنا ہی نہیں ہے۔

سرحد، بلوچستان میں شدید بارشیں، سیلابی ریلا سندھ میں داخل

ملک کے بیشتر حصوں میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث 300۔ افراد جاں بحق، کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ سینکڑوں کچے مکانات، دیواریں گر گئیں۔ بلوچستان سے سیلابی ریلا سندھ میں داخل ہو گیا۔ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوج طلب کر لی گئی ہے، تربت شہر پانی میں ڈوب گیا۔ تربت میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں نے امدادی کام شروع نہ ہونے پر مظاہرہ کیا۔ سرکاری دفاتر میں توڑ پھوڑ کی اور ڈی پی او کو پیٹ ڈالا۔

صوبے میں ممکنہ بارشوں اور سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ضروری اقدامات کر لئے

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صوبے میں ہونے والے ممکنہ بارشوں اور سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام ضروری اقدامات مکمل کر لئے گئے ہیں انہوں نے سندھ اور بلوچستان کی بارشوں اور سیلاب کی صورتحال کے پیش نظر پنجاب میں صوبائی وضلعی اور تحصیل سطح پر ریلیف اینڈ کرائسز مینجمنٹ مراکز کو متحرک کر دیا ہے انہوں نے ضلعی ناظمین اور ڈی سی اوز کو فلڈ فائٹنگ کیلئے خصوصی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

امریکہ جولائی 2007ء میں پاکستان کو ایف 16 طیاروں کی فراہمی شروع کریگا

امریکہ جولائی 2007ء میں پاکستان کو ایف 16 طیاروں کی فراہمی شروع کر دے گا جبکہ چین سے جے ایف 17 تھنڈر طیارے اگست میں ملنا شروع ہوں گے۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان پچھلے سال ان طیاروں کی فراہمی کیلئے معاہدہ ہوا تھا۔ جولائی میں جنگی طیاروں کی فراہمی اسی معاہدے کی ایک کڑی ہے۔ طیارے ملنے کے بعد پاک فضائیہ کی صلاحیت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

لندن تباہی سے بچ گیا' مشتبہ گاڑی سے بم برآمد

لندن اس وقت تباہی سے بچ گیا جب پولیس نے ایک معروف مارکیٹ میں کھڑی مشتبہ گاڑی میں موجود بم کا ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر یہ بم پھٹ جاتا تو بڑے پیمانے پر تباہی ہوتی اور بڑا جانی نقصان ہو سکتا تھا۔ میٹرو پولیٹن پولیس نے اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ بی بی سی کو بتایا گیا ہے کہ اس واقعے میں بین الاقوامی ذرائع ملوث ہونے کا امکان ہے مگر تاحال اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد ریاض چدھڑ صاحب 152 شمالی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد سعید چدھڑ صاحب بعض مشکلات کا شکار ہیں اور 76 سال کی عمر ہونے کی وجہ سے بیمار بھی ہیں۔ احباب جماعت سے تمام مسائل حل ہونے اور صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم محمد سلیم منور صاحب راولپنڈی کا بائی پاس آپریشن 2 جولائی کو ہارٹ انٹرنیشنل راولپنڈی میں متوقع ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-45 am	ہماری کائنات
8-20 am	علمی خطابات
9-25am	لجنہ میگزین
9-50 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-20 am	تقاریر جلسہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	ملاقات
2-10 pm	دورہ حضور انور
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	المائدہ
4-05 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-15 pm	دورہ حضور انور
9-00 pm	ملاقات
10-05 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
10-40 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

(بقیہ صفحہ 2)

جمعرات 5 جولائی 2007ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-20 am	خبریں
1-55 am	گلشن وقف نو
2-55 am	تقاریر جلسہ
3-30 am	لجنہ میگزین
3-55 am	علمی خطابات

ربوہ میں طلوع وغروب 2 جولائی

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

نعمانی سیرپ
تیزابیت ۔ خرابی ہضم ۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
النصیب
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ul-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C, Rehmanpura, Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

Vinyl Center INTERIORS
Anterior & exterior Products seller
Wall Paper
Vention Blind
Vertical Blind
Vinyl Tile
False Calling
Amir Butt
042-5151360
042-5126031
0321-8422291
0300-4122757
12,13-LG Glamour 1 Plaza Township Lahore

C.P.L 29-FD

ربوہ گرائمر سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر شمالی
ضرورت سٹاف
تعلیمی قابلیت:۔
سینئر ٹیچرز:۔ B.Ed اسسٹنٹ ٹیچرز:۔ F.A
خاتون مددگار کارکن: لکھنا پڑھنا آتا ہو۔ بچوں کی دیکھ بھال اور پڑھانے کا قدرتی میلان ہونا ضروری ہے۔ تمام آسامیوں کیلئے کام کی بہترین شرائط اور معقول معاوضہ
رابطہ: 0333-6701370/6214575

WL WoodLinx International
Solid Wood Flooring Laminate Flooring
Doors & Kitchens
Lahore Office: 53-Bank Square Market Model Town, Lahore Ph: 042-5837025,5843291 Fax:0092-42-5410421 E-Mail: itraf@ewoodlinx.com
(Imported From Indonesia)
Itraf Ahmad Director
Karachi Office: 51-D Commercial Area'A' Phase II, DHA Karachi Ph:0092-21-5384582 Fax:0092-21-5391876 Awww.ewoodlinx.com

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215